کتابیات کے اندراجات کے مختلف طریقہ ہائے کار

فائزہ بشیر، پی ایچ۔ ڈی اسکالر، لائبریرین، کوئین میری کالج، لاہور

Abstract

Bibliography is very important for any kind of research paper and research work. At present it has acquired the status of a separate department.There are different methods and styles to use Bibliographies.Like APA,MLA,Chicago,Turabian,Harward, etc.The aim of this paper is to define and introduce the different styles of Bibliography. These styles have been taken to introduce the advanced editions.

کسی بھی تحقیقی مقالہ کی قدر و قیمت کا اندازہ بڑی حد تک اس میں درج حوالہ جات سے بھی ہوتا ہے۔ کتابیات اور حوالہ جات کا اندراج اپنی اہمیت کے پیشِ نظر خاص احتیاط کا متقاضی ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ہارون قادر نے 'ابجدِ تحقیق'' میں کتابیات کی تعریف ان الفاظ میں کی ہے:

> ''کتابیات/ببلیو گرافی (Bibliography) فنِ تحقیق کا ایک لازمی حصہ اور اس کا اہم ذیلی شعبہ ہے جو بعض دوسرے ذیلی شعبوں کی طرح اپنی ضرورت، خصوصیات اور حدود کی بنا پر ایک قائم بالذات شعبہ بن گیا ہے۔ کتابیات کی اپنی افادیت کے حوالے سے کئی ایک اقسام اور شکلیں ملتی ہیں۔ مثلاً مختلف علوم کی کتابیات، کسی مصنف کی کتابیات، کسی صنفِ ادب کی کتابیات، مختلف تاریخی ادوار کی کتابیات، کسی موضوع کی کتابیات وغیرہ۔ ان کے علاوہ وضاحتی کتابیات، تجزیاتی کتابیات اور سوانحی کتابیات الگ ہیں۔ چونکہ کتابیات فنِ تحقیق کا ایک علیحدہ شعبہ یا لازمی حصہ ہے اس لیے فطری طور پر اس کی موثر کارکردگی کے لیے کچھ اپنے اصول، شرائط اور ضابطے بھی طے پا گئے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں کتابیات کو مخصوص تحریروں کے اجمالی تعارف، مستند حواشی یا مقدمہ نگاری، شماریات (فہرست سازی) ترتیب نگاری اور تدوین کاری کا امتزاج ہونا چاہیے۔''

دُنیا میں کتابیات اور حوالہ جات کے اندراجات کے لیے مختلف طریقے رائج ہیں جو کہ سائنس،

آرٹس، زبان و ادب ہر شعبے کے لیے خاص اہمیت کے حامل ہیں۔ ان میں سے اہم ترین بین الاقوامی طریقے درج ذیل ہیں:

۱۔ اے۔پی۔اے(APA)
۲۔ ایم۔ایل۔اے(MLA)
۳۔ شکاگو (Chicago)

:APA

APA امریکن سائیکالوجیکل ایسوسی ایشن کا مخفف ہے۔اس ایسوسی ایشن کا قیام ۱۹۲۹ میں عمل میں آیا۔نفسیات دانوں، ماہرِ بشریات اور کاروباری ماہرین نے ایک ایسی ایسوسی ایشن کی بنیاد رکھی جس کے تحت محققانہ تحریروں کے لیے سائنسی بنیادوں پر قوانین تشکیل دیے گئے۔ جب APA کی بنیاد رکھی گئی تو پہلے سے ہی تحریر کے لیے قوانین موجود تھے اور MLA اور Chicago University جیسے ادارے اس میدان میں متحرک تھے۔ ان اداروں کی موجودگی میں APA نے درج ذیل نئے قوانین متعارف کرائے۔

۱۔ رموزِ اوقاف اور مخففات کا استعمال
۲۔ اعداد و شمار کی پیشکش
۳۔ حوالہ جات کا اندراج
۴۔ عنوانات اور سرخیوں کا انتخاب

۱۹۲۹ میں APA کا جو پہلا مینوئل شائع ہوا اس کے صفحات کی کل تعداد سات تھی۔ بتدریج محققین اور دیگر لکھنے والوں کی ضروریات کے پیشِ نظر نہ صرف اس کے صفحات میں اضافہ ہوتا چلا گیا بلکہ اسے دورِ حاضر کی ضروریات کے مطابق تشکیل دینے کی کوششوں میں بھی اضافہ ہوا۔اس کے اصول ماہر نفسیات دانوں، محققین، پبلشرز اور دیگر اشاعتی اداروں کی مشاورت سے تشکیل دیے جاتے ہیں۔ حال ہی میں اس کا چھٹا ایڈیشن شائع ہوا ہے جو محققانہ تحریر کے جدید اصولوں کے مطابق ہے۔

:MLA

MLA ماڈرن لینگوئج ایسوسی ایشن کا مخفف ہے۔ یہ ادارہ امریکہ میں ۱۸۸۳ میں قائم ہوا۔ اس ادارے کی بنیاد اساتذہ اور اسکالرز نے رکھی۔ اس کا مقصد خاص طور سے زبان و ادب اور اس کی تعلیم کا فروغ ہے۔ یہ ادارہ زبان و ادب کے علاوہ دیگر متعلقہ شعبوں کے محققین کو بھی تحقیق کو فروغ دینے کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ اس کے تحت درج ذیل مزید دو ادارے کام کر رہے ہیں:

۱۔ ایسوسی ایشن ڈیپارٹمنٹ آف انگلش(Association of Departments of English)

۲۔ ایسوسی ایشن ڈیپارٹمنٹ آف فارن لینگوئج Association of Departments of Foreign Language)

MLA ایک وسیع ادارہ کی صورت اختیار کر چکا ہے۔ پوری دنیا کے قریباً ۱۰۰ ممالک میں اس کے ممران کی تعداد ۲۵۰۰۰ سے تجاوز کر چکی ہے۔

تحقیق کی دنیا میں حواالہ جات اور کتابیات کے اندراج کے لیے MLA رائج ہے۔ ۲۰۱۶ میں آٹھواں ایڈیشن شائع ہوا ہے اس میں محققین کی سہولت کے لیے کتابیات اور حوالہ جات کے جدید طریقے متعارف کرائے گئے ہیں۔ کتابیات کے اندراج کے لیے ۹ نکات پیش کیے گئے ہیں۔

ماخذ:

(https://www.mla.org/About-Us)

ایک مصنف کی کتاب سے حوالہ دینے کی صورت میں:

APA: شوکت، الطاف۔ (۱۹۹۹)۔ نظام کتب خانہ۔ لاہور: سنگِ میل۔

MLA: شوکت، الطاف۔ نظام کتب خانہ۔ لاہور: سنگِ میل، ۱۹۹۹۔ طبع۔

Chikago: شوکت، الطاف۔ نظام کتب خانہ۔ لاہور: سنگِ میل، ۱۹۹۹۔

ایک سے زائد مصنفین کی کتاب کا حوالہ دینے کی صورت میں:

کتاب کا مترجم/مرتب ہونے کی صورت میں:

APA: شوکت، الطاف۔ (مترجم/مرتب)۔ (۱۹۹۹)۔ نظام کتب خانہ۔ لاہور: سنگِ میل۔

MLA: شوکت، الطاف، مترجم/مرتب۔ نظام کتب خانہ۔ لاہور: سنگِ میل، ۱۹۹۹۔ طبع۔

Chikago: شوکت، الطاف، مترجم/مرتب۔ نظام کتب خانہ۔ لاہور: سنگِ میل، ۱۹۹۹۔

کتاب کے ایک سے زائد ایڈیشن اور جلدیں ہونے کی صورت میں:

APA: شوکت، الطاف۔ (۱۹۹۹)۔ نظام کتب خانہ (اشاعت دوم، ج ۱) لاہور: سنگِ میل۔

MLA: شوکت، الطاف۔ نظام کتب خانہ۔ اشاعت دوم، ج ۱۔ لاہور: سنگِ میل، ۱۹۹۹۔ طبع۔

Chikago: شوکت، الطاف۔ نظام کتب خانہ۔ اشاعت دوم، ج ۱۔ لاہور: سنگِ میل، ۱۹۹۹۔

ای۔کتاب سے حوالہ دینے کی صورت میں:

APA: شوکت، الطاف۔ (۱۹۹۹)۔ نظام کتب خانہ۔ بازیافت جنوری ۶، ۲۰۱۶۔

https://rekhta.org/ebooks/Nizam-e-kutab khana- ebooks?lang=Ur#

نوٹ: (retrieved کا اردو ترجمہ بازیافت کیا گیا ہے۔)

MLA: شوکت،الطاف۔نظام کتب خانہ۔۱۹۹۹۔

https://rekhta.org/ebooks/Nizam-e-kutab-khana-ebooks?lang=Ur#

ویب۔۶ جنوری۔۲۰۱۶۔

Chikago: شوکت،الطاف۔نظام کتب خانہ۔۱۹۹۹۔رسائی فروری ۶، ۲۰۱۶۔

https://rekhta.org/ebooks/Nizam-e-kutab-khana-ebooks?lang=Ur#

نوٹ: (Accessed کا اردو ترجمہ رسائی کیا گیا ہے)

میگزین کے کسی مقالہ سے حوالہ لینے کی صورت میں:

APA: تارڑ،مستنصر حسین۔(۲۰۱۶،مارچ ۳)۔ہیلو۔۔ہیلو۔۔جواب کیوں نہیں دیتے؟۔اخبارِ جہاں،۱۔

MLA: تارڑ،مستنصر حسین۔''ہیلو۔۔ہیلو۔۔جواب کیوں نہیں دیتے؟''۔اخبارِ جہاں ۳ مارچ، ۲۰۱۶: ۱۔طبع۔

Chikago: تارڑ،مستنصر حسین۔''ہیلو۔۔ہیلو۔۔جواب کیوں نہیں دیتے؟''۔اخبارِ جہاں، مارچ ۳، ۲۰۱۶،۱۔

ای۔میگزین کے کسی مقالہ سے حوالہ لینے کی صورت میں:

APA: تارڑ، مستنصر حسین۔ (۲۰۱۶، مارچ ۳)۔ ہیلو۔۔ ہیلو۔۔ جواب کیوں نہیں دیتے؟ ۔www.akhbar-e-jehan.com۔ بازیافت مئی ۶، ۲۰۱۶۔

http://www.akhbar-e-jehan.com/2016/March2016/07-03-2016/GoshaAdab_01.asp-

MLA: تارڑ،مستنصر حسین۔''ہیلو۔۔ہیلو۔۔جواب کیوں نہیں دیتے؟''۔ www.akhbar-e-jehan.com۔ ویب۔۶ مئی ۲۰۱۶۔

Chikago: تارڑ،مستنصر حسین۔''ہیلو۔۔ہیلو۔۔جواب کیوں نہیں دیتے؟''۔ www.akhbar-e-jehan.com۔رسائی۔۶ مئی، ۲۰۱۶۔

http://www.akhbar-e-jehan.com/2016/March2016/07-03-2016/GoshaAdab_01.as

اخبارات کے کسی مضمون یا کالم سے حوالہ لینے کی صورت میں:

APA: سعید،محمد زاہد۔(۲۰۱۶،جنوری ۲)۔آہ۔۔انور سدید!!۔نوائے وقت۔

MLA: سعید،محمد زاہد۔'' آہ۔۔انور سدید!!''۔نوائے وقت [لاہور] ۲ جنوری۔۲۰۱۶۔طبع۔

Chikago: سعید،محمد زاہد۔'' آہ۔۔انور سدید!!''۔نوائے وقت (لاہور)،جنوری ۲۔۲۰۱۶۔

آن لائن اخبارات کے کسی مضمون یا کالم سے حوالہ لینے کی صورت میں:

APA: سعید،محمد زاہد۔(۲۰۱۶،جنوری ۲)۔آہ۔۔انور سدید

!!۔www.nawaiwaqt.com.pk۔ بازیافت مئی ۶، ۲۰۱۶۔

http://www.nawaiwaqt.com.pk/mazamine/08-May-2016/474132

MLA: سعید، محمد زاہر۔ ''آہ۔۔انور سدید!!''۔ www.nawaiwaqt.com.pk۔ مجید نظامی، ۲ جنوری ۲۰۱۶۔ ویب، ۶ مئی ۲۰۱۶۔

http://www.nawaiwaqt.com.pk/mazamine/08-May-2016/474132

Chikago: سعید، محمد زاہر۔ ''آہ۔۔انور سدید!!''۔ www.nawaiwaqt.com.pk، ۲ جنوری، ۲۰۱۶۔ رسائیمئی ۶، ۲۰۱۶۔

http://www.nawaiwaqt.com.pk/mazamine/08-May-2016/474132

ویب سائیٹ سے حوالہ لینے کی صورت میں:

ا۔ مصنف نہ ہونے کی صورت میں:

APA: اردو لٹریچر۔ (۲۰۱۶، فروری ۲۵)۔ بازیافت مئی ۵، ۲۰۱۶۔

https://en.wikipedia.org/wiki/Urdu_literature

MLA: ''اردو لٹریچر''۔ en.wikipedia.org۔ ۲۵ فروری۔ ۲۰۱۶۔ ویب۔ ۶ مئی، ۲۰۱۶۔

Chikago: ''اردو لٹریچر''۔ en.wikipedia.org۔ فروری ۲۵، ۲۰۱۶۔ رسائی مئی ۶، ۲۰۱۶۔

https://en.wikipedia.org/wiki/Urdu_literature

ب۔ مصنف ہونے کی صورت میں:

APA: مرتضٰی، نیامت علی۔ (۲۰۱۶، جنوری یکم)۔ شاعری کے حق میں۔ بازیافت مئی ۶، ۲۰۱۶،

http://www.hamariweb.com/articles/article.aspx?id=75558

MLA: مرتضٰی، نیامت علی۔ ''شاعری کے حق میں''۔ Hamariweb.co ۔ یکم جنوری۔ ۲۰۱۶۔ ویب۔ ۶ مئی ۲۰۱۶۔

<http://www.hamariweb.com/articles/article.aspx?id=75558>.

Chikago: مرتضٰی، نیامت علی۔ ''شاعری کے حق میں''۔ Hamariweb.com ۔ جنوری یکم، ۲۰۱۶۔ رسائی مئی ۶، ۲۰۱۶۔

<http://www.hamariweb.com/articles/article.aspx?id=75558>.

رسائل و جرائد سے حوالہ دینے کی صورت میں:

APA: سلطانہ، ڈاکٹر اطہر۔ (۲۰۱۶، فروری ۲۵)۔ اردو ناول کی ہیئت۔ اردو اسکالرز کی دنیا، ۴

(۱)، ۱۹۔۲۰۔ بازیافت مارچ ۴، ۲۰۱۶،

<http://www.hamariweb.com/articles/article.aspx?id=75558>.

MLA: سلطانہ، ڈاکٹر اطہر۔ ''اردو ناول کی ہیئت''۔اردو اسکالرز کی دنیا، شمارہ ۴، ۱ (فروری ۲۵، ۲۰۱۶): ۱۹۔۲۰۔ویب۔ ۴ مارچ۔ ۲۰۱۶۔

http://irju.scholarsworld.net/index.html#Archive?archiveId=5767281011326976.

Chikago: سلطانہ، ڈاکٹر اطہر۔ ''اردو ناول کی ہیئت''۔اردو اسکالرز کی دنیا ، شمارہ ۴، (فروری ۲۵، ۲۰۱۶): ۱۹۔۲۰۔رسائی مارچ ۴، ۲۰۱۶۔

http://irju.scholarsworld.net/index.html#Archive?archiveId=5767281011326976.

فلم یا ڈاکومینٹری فلم سے حوالہ دینے کی صورت میں:

APA: صہبائی، سرمد۔(ڈائریکٹر)۔(۲۰۱۶)۔ ماہِ میر۔[متحرک فلم]

MLA: ماہِ میر۔ ڈائریکٹر۔ سرمد صہبائی۔ مرکزی کردار۔ فواد خان۔ ۲۰۱۶۔فلم۔

ChIkago: ماہِ میر۔ ڈائریکٹر سرمد صہبائی۔ اداکاری فواد خان۔ ۲۰۱۶۔فلم۔

آن لائن فلم یا ڈاکومینٹری فلم سے حوالہ دینے کی صورت میں:

فلم یا ڈاکومینٹری فلم سے حوالہ دینے کی صورت میں:

APA: صہبائی، سرمد۔(ڈائریکٹر)۔(۲۰۱۶)۔ ماہِ میر۔[متحرک فلم]

S. S. (Director). (2016, May 1). Mah e meer [Video file]. In Fim Maker. Retrieved May 6, 2016, from http://www.citationmachine.net

MLA: ماہِ میر۔ ڈائریکٹر۔ سرمد صہبائی۔ مرکزی کردار۔ فواد خان۔ ۲۰۱۶۔فلم۔

Mah E Meer. Dir. Sarmad Sehbai. Perf. Fawagd Khan. Fim Maker. 1 May 2016. Web. 6 May 2016. <http://www.citationmachine.net>.

ChIkago: ماہِ میر۔ ڈائریکٹر سرمد صہبائی۔ اداکاری فواد خان۔ ۲۰۱۶۔فلم۔

Mah E Meer. Directed by Sarmad Sehbai. Performed by Fawagd Khan. Fim Maker.

May 1, 2016. Accessed May 6, 2016. http://www.citationmachine.net.

حوالہ جات:

۱۔ Britannica, The Editor of Encyclopedia. Encyclopedia Britanniaca. 8. 6 .2014. Bibliography.6 .5 .2016 britannica.com /topic/ bibliography> .

۲۔ قادر، پروفیسر ڈاکٹر ہارون۔ ابجدِ تحقیق ۔ اشاعت چہارم۔ لاہور: الوقار پبلی کیشنز، ۲۰۱۴ء، ص:۱۲۹، ۱۳۰

۳۔ American psychological Association.2016.6 5 2016 <apa.org/about/index.aspx>.

۴۔ Modern Language Association. 2016. 6. 5. 2016<mla.org/MLA-Style/What-s-New-in-the-Eighth-Edition >.

۵۔ Modern Language Association. 2016. 6 5 2016<mla.org/MLA-Style.

مآخذ:

۱۔ ہارون قادر، پروفیسر ڈاکٹر، ابجدِ تحقیق، اشاعت چہارم، لاہور: الوقار پبلی کیشنز، ۲۰۱۴ء۔

☆☆☆